﴿فرمان الٰہی﴾

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِیۡنَ ۝ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ۝ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡهِمۡ وَلَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ. (النحل، ١٦: ١٢٥. ١٢٧)

’’(اے رسولِ معظّم!) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجیے جو نہایت حسین ہو، بے شک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو (بھی) خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم سزا دینا چاہو تو اتنی ہی سزا دو جس قدر تکلیف تمہیں دی گئی تھی، اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ اور (اے حبیبِ مکرّم!) صبر کیجیے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کے ساتھ ہے اور آپ ان (کی سرکشی) پر رنجیدہ خاطر نہ ہوا کریں اور آپ ان کی فریب کاریوں سے (اپنے کشادہ سینہ میں) تنگی (بھی) محسوس نہ کیا کریں‘‘۔

(عرفان القرآن)

﴿فرمان نبوی ﷺ﴾

عَنِ النُّعۡمَانِ بۡنِ بَشِیۡرٍ رضي الله عنهما قَالَ: سَمِعۡتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوۡلُ: الدُّعَاءُ هُوَ الۡعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِي أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ إِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِي سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيۡنَ﴾ [غافر، ٤٠: ٦٠]. رَوَاهُ التِّرۡمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَأَبُوۡدَاوُدَ. عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوۡلَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنۡ سَرَّهُ أَنۡ يَسۡتَجِيۡبَ اللهُ لَهُ عِنۡدَ الشَّدَائِدِ وَالۡكُرَبِ فَلۡيُكۡثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ. رَوَاهُ التِّرۡمِذِيُّ وَأَبُوۡدَاوُدَ وَابۡنُ مَاجَه

’’حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دعا عین عبادت ہے پھر آپ ﷺ نے (بطور دلیل) یہ آیت تلاوت فرمائی: ’’اور تمہارے رب نے فرمایا ہے تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ مشکلات اور تکالیف کے وقت اس کی دعا قبول کرے، وہ خوشحالی کے اوقات میں زیادہ سے زیادہ دعا کیا کرے۔‘‘

(ماخوذ از المنہاج السّوی، ص: ٣٣٣، ٣٣٤)